



سوال

(45) قراءت قرآن سے مقصود تہدبر اور عمل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: ایک شخص الحمد للہ قرآن مجید کی قراءت اچھے طریقے سے کر سکتا ہے تو کیا اس کے لیے قرآن مجید سے دیکھ کر کثرت لیے تلاوت کرنا افضل ہے یا کیسٹ سے کسی قاری کی تلاوت سننا افضل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ آدمی وہ عمل کرے جس سے دل کی زیادتی اصلاح ہو اور دل زیادہ متاثر ہو خواہ تلاوت کرنے سے ہو یا تلاوت سننے سے۔ کیونکہ قراءت سے مقصود تہدبر معنی و مضموم کو سمجھنا اور کتاب اللہ کے مطابق عمل کرنا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

کتاب أنزلناه إليك مبسوك ليذبروا آياته وليتذكروا لألبيب ۲۹ ... سورة ص

”یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں“

اور فرمایا:

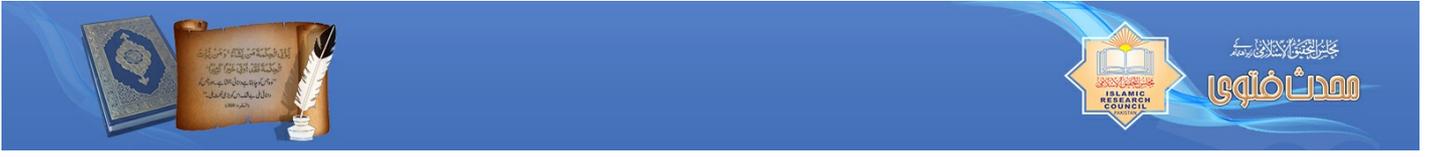
إن هذا القرآن انزلنا لعلهم يتقون ۹ ... سورة الإسراء

”یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے“

اور فرمایا:

قل هو للذين آمنوا هدى وشفاء ۴۴ ... سورة فصلت

”آپ کہہ دیجئے کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت و شفا ہے۔“



حذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 47

محدث فتویٰ